(۳) مضامین سلیم جلد سوم ضخامت ۲۰۸ صفحات قیمت چار روپے۔ تقطیع متوسط کتابت وطباعت بہتر: پتہ: انجمن ترقی اردو کل پاکستان۔ اردو روڈ کراچی مولوی وحید الدین سلیم اردو کے بلند پایہ ادیب، صحافی اور شاعر تھے۔ سخن فہمی کے ساتھ سخن گستری کا ملکہ ان میں فطری تھا۔ سرسید او رحالی کی صحبت اور فیضان تربیت نے ہوا دیکر اس چنگاری کو آتش سوزاں بنا دیا۔ سرسید کی نگرانی میں مسلم گزٹ اور علی گڑھ انسٹیٹیوٹ گزٹ کے اور پھر قدیم مجلۂ معارف کے سرگرم ایڈیٹر رہے اور اس حیثیت سے انہوں نے علمی، ادبی، تاریخی اور اصلاحی و اخلاقی ہر قسم کے چھوٹے بڑے سینکڑوں مضامین لکھے۔ جو دیرینہ ہو جانے کے باوجود زبان و بیان کی خوبی اور معلومات کے اعتبار سے آج بھی اپنی مستقل قدر وقیمت رکھتے اور اس لئے لائق مطالعہ ہیں۔ شیخ محمد اسمٰعیل صاحب پانی پتی نے پرانے اخبارات و رسائل کے بوسیدہ فائلوں سے منتخب کر کے کچھ مضامین شائع کئے ہیں۔ جن کی تین جلدیں اس وقت زیر تبصرہ ہیں۔ ان میں سے پہلی جلد کے سب ہی مضامین علمی اور ادبی اعتبار سے بڑے اہم اور بصیرت افروز ہیں باقی دو جلدوں میں جو مضامین ہیں اگرچہ ان میں سے اکثر وبیشتر اخباری قسم کے ہیں مگر ہیں وہ بھی پڑھنے کے لائق۔ اگر لائق مرتب مرحوم کے تمام علمی اور ادبی مضامین کو جن میں سے بعض اردو میں بھی چھپے تھے یکجا شائع کر سکیں تو یہ بڑی ادبی خدمت ہوگی۔

امام الہند (تعبیر افکار) از جناب ابو سلمان الہندی تقطیع متوسط کتابت وطباعت متوسط درجہ کی۔ ضخامت ۲۸۰ صفحات قیمت مجلد چھ روپے۔ پتہ: مکتبہ اسلوب کراچی۔ ۱۸

مولانا ابو الکلام آزاد پر کتابیں شائع کرنے کی غرض سے کراچی میں ایک ادارۂ آزاد ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کے نام سے قائم ہوا ہے۔ اور یہ پہلی کتاب ہے جو ادارہ کی طرف سے چھپی ہے۔ اس میں صرف مولانا کی ابتدائی زندگی کے حالات جس کے بعض گوشے یا تو زیادہ اجاگر نہیں تھے یا تھے مگر بعض لوگوں نے ان کو مل نظر یا مختلف فیہا بنا دیا تھا یعنی حسب ونسب خاندانی۔ تعلیم وتربیت۔ بہن بھائی، اساتذہ، مشاغل انشاپردازی اور انگریزی اور فرانسیسی زبانوں کی تعلیم، عراق ومصر کا سفر وغیرہ سب سنجیدہ ومتین انداز کے کلام میں لکھے گئے ہیں جو کچھ لکھا ہے مواد جمع کر کے کمال غور وخوض کے بعد لکھا ہے۔ استفادہ